بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

از نور پاک قرآں صبح صفا دمیدہ ؛ بر غنچہ ہائے دلہا باد صبا وزیدہ (سید محمود)

## قرآن عظیم کے نور سے دنیا کو منور کرنے کی غرض سے یورپ کا کامیاب دورہ کرنے کے بعد

# سیدنا و مرشدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بخیریت ربوہ واپس تشریف لے آئے

## اہلِ وفائے ربوہ کی طرف سے اپنے محبوب و مشفق امام کا نہایت پرتپاک اور مخلصانہ خیر مقدم

## لاہور سے ربوہ تک کے سفر میں جگہ جگہ والہانہ عقیدت و محبت کے ایمان افروز نظارے

ربوہ ۲۶ تبوک۔ یہ اللہ تعالیٰ کا بے پایاں فضل اور اس کا سراسر احسان ہے کہ آخر وہ مبارک و مسعود ساعت آ پہنچی جس کا اہل وفائے ربوہ دلی دعائیں کرتے ہوئے کم و بیش اڑھائی ماہ سے مسلسل منتظر تھے۔ الحمد للہ کہ ہماری دردمندانہ التجائیں اور متضرعانہ دعائیں بارگاہ الٰہی میں قبول ہوئیں اور آج پھر ہم اپنی جان سے زیادہ عزیز امام روح رواں ربوہ۔ موعود ناصر دین متین سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو بخیر و عافیت اپنے درمیان موجود پا کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا میں مصروف ہیں۔ ہمارے سر اور قلوب اللہ تعالیٰ کے حضور جھکے ہوئے ہیں جس کی رحمت و برکت نے ہمیں یہ دن دکھایا ؎

یہ سب ہے تیرا احساں، تجھ پر نثار ہو جاں ؛ یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

الحمد للہ کہ ۲۶ تبوک ۱۳۵۲ ہش بروز بدھ (۲۶ ستمبر ۱۹۷۳ء مطابق ۲۷ شعبان ۱۳۹۳ ہجری) پونے دو بجے بعد دوپہر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مع سیدہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی و دیگر ارکان قافلہ اپنے نہایت کامیاب و کامران سفر یورپ کے بعد اللہ تعالیٰ کی بے شمار رحمتوں اور بے حد و حساب فضلوں کے درمیان بخیر و عافیت واپس مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ میں وارد ہوئے۔ اہل ربوہ نے نہایت مخلصانہ طور پر پرتپاک طریق سے حضور کا خیر مقدم کرتے ہوئے

اھلاً وسھلاً ومرحبا

عرض کیا۔ مسجد مبارک سے ملحق میدان میں جملہ مرکزی تنظیموں کے نمائندگان نے حضور کی خدمت میں ہار پیش کئے جس کے بعد حضور نے صاحبزادہ مرزا مبارک احمد ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ اور افسران صیغہ جات صدر انجمن احمدیہ اور جملہ مرکزی تنظیموں کے نمائندگان کو مصافحہ کا شرف عطا فرمایا۔

### لاہور میں ورود مسعود اور روانگی

جونہی کراچی سے یہ اطلاع موصول ہوئی کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ۲۶ ستمبر کی صبح کو بذریعہ ہوائی جہاز ..... لاہور تشریف لا رہے ہیں۔ ربوہ ..... کے علاوہ لاہور کی جماعت کی طرف سے بھی حضور کے شایان شان خیر مقدم کرنے کی تیاریاں شروع کر دی گئیں۔ کیونکہ مہجور قلوب کی افسردگی خوشی اور انبساط میں بدلنے والی تھی۔ اور انتظار کے صبر آزما لمحات اب ختم ہونے کے قریب تھے۔

ربوہ سے محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ اور محترم چوہدری حمید اللہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اپنے بعض رفقاء کار کے ہمراہ استقبال کے لئے لاہور تشریف لے گئے۔ ان کے علاوہ بعض دیگر احباب اپنے طور پر بھی لاہور پہنچ گئے۔ جماعت لاہور نے جملہ حلقہ جات میں حضور کی تشریف آوری کی اطلاع کر دی چنانچہ ۲۶ ستمبر کی صبح کو احباب جوق در جوق ہوائی اڈے پر پہنچنے لگے حتیٰ کہ حضور کی تشریف آوری کے وقت ان کی تعداد ہزاروں تک پہنچ چکی تھی

۹ بجکر ۳۵ منٹ پر پی آئی اے کا طیارہ حضور کو لے کر لاہور کے ہوائی مستقر پر اترا۔ یہ طیارہ آٹھ بجے صبح کراچی سے روانہ ہوا تھا جبکہ کراچی کے احباب جماعت کی ایک بہت بڑی تعداد نے اپنے امیر صاحب کی سرکردگی میں حضور کو دعاؤں کے ساتھ الوداع کہا۔ جونہی طیارہ لاہور میں اترا محترم چوہدری اسد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے مرکزی نمائندوں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض افراد، اسلام آباد اور شیخوپورہ کے امراء جماعت اور مقامی جماعت کے چیدہ اصحاب کے ہمراہ آگے بڑھ کر حضور کا خیر مقدم کیا۔ اس موقعہ پر لاہور کی جماعت کے دو غریب بچوں نے حضور کی خدمت میں گلدستے پیش کئے۔ حضور ان اصحاب کو شرف مصافحہ عطا فرمانے کے بعد کچھ عرصہ مہمانان خصوصی کے کمرہ میں تشریف فرما رہے جہاں حضور نے دیگر ارکان قافلہ کے ہمراہ چائے نوش فرمائی۔ اور اہل مغرب کو تبلیغ اسلام کے نہایت ایمان افروز حالات پر مشتمل گفتگو فرماتے رہے۔ سوا نو بجے حضور نے اجتماعی دعا کرائی جس کے بعد حضور ساڑھے دس بجے بذریعہ کار ہوائی اڈے سے روانہ ہوئے جب کہ کم و بیش ۵ گھنٹوں میں بہت سے مقامی اور بیرونی احباب کو بھی حضور کے ہمراہ روانہ ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا اور دیگر ارکان قافلہ (جن میں محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ، محترم چوہدری محمد علی صاحب ایم اے محترم صاحبزادہ شاہد احمد صاحب پاشا

(باقی صفحہ پر)

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

# الفضل

ربوہ

ہر روز جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

Daily

ALFAZL

RABWAH

قیمت ... فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۲۷/۶۲ | ۲۹ شعبان ۱۳۹۳ھ ۲۸ تبوک ۱۳۵۲ھ ۲۸ ستمبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۲۰

پبلشر مسعود احمد پروپرائٹر۔ سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت، دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۸ تبوک ۱۳۵۲ھش

# امامِ ہمام کا شایانِ شان استقبال

الحمد للہ ثم الحمد للہ اہلِ وفائے ربوہ اور دیگر وفا شعار احبابِ سلسلۂ احمدیہ کی شبانہ روز دعائیں جنابِ الٰہی میں مقبول ہوئیں۔ خدائے منّان کے خاص فضل و احسان کے نتیجہ میں اُن کا دل و جان سے عزیز آقا، اُن کا ماں باپ سے بڑھ کر مشفق و مہربان، قدرتِ حق کا زندہ نشان، اقلیمِ دل و جان کا والی و حکمران یورپ کی سرزمین کو انوارِ قرآنی سے بقعۂ نور بنانے کے سامان کرنے کے بعد ۲۶ ماہِ تبوک ۱۳۵۲ھش (۲۶ ستمبر ۱۹۷۳ء) بروز چہار شنبہ مرکزِ سلسلہ ربوہ میں بخیر و عافیت ان کے درمیان واپس تشریف لے آیا ؎

کس طرح تیرا کریں اے ذوالمنن شکر و سپاس
وہ زباں لائیں کہاں سے جس سے ہو یہ کار و بار

اِس طرح گن گن کر گھڑیاں گزارنے والے لاکھوں لاکھ مہجور دلوں کی اڑھائی ماہ طویل ہجر کی کلفت دیکھتے ہی دیکھتے دُور ہوگئی۔ بالخصوص ربوہ کے ہر پیر و جواں کے جسم و جاں میں ہنستی کھیلتی ایک نئی زندگی و نئی توانائی اور یہاں کی سُونی فضاؤں میں بادِ بہاراں کی تر و تازگی عود کر آئی۔ ہر کوئی خوشی سے جھوم اُٹھا۔ سب نے ہی خوشی کے نعرے لگاتے اور غیر مقامی نغمے الاپتے ہوئے دیدہ و دل فرشِ راہ کئے اور اِس والہانہ انداز میں اپنے آقا کو خوش آمدید کہا اور اَھْلًا وَّ سَھْلًا وَّ مَرْحَبًا کہنے کی سعادت حاصل کی (دل گواہی دیتا ہے اور دل کی گواہی سچی ہوتی ہے) کہ جاں نثار و فداکار خدامِ وفا شعار کے اِس ذوق و شوق اور ولولۂ عشق کو دیکھ کر آسمان پر فرشتے بھی عش عش کر اُٹھے ہوں گے اور ایک دفعہ پھر رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے اِس ارشاد کی جیتی جاگتی تصویر دیکھ کر فلک بھی وجد میں آئے بغیر نہ رہا ہوگا کہ خِیَارُ اَئِمَّتِکُمُ الَّذِیْنَ تُحِبُّوْنَھُمْ وَیُحِبُّوْنَکُمْ وَتُصَلُّوْنَ عَلَیْھِمْ وَیُصَلُّوْنَ عَلَیْکُمْ

ان کی اِس نئی حیاتِ بیکراں اور دلوں میں جنم لینے والی نئی تاب و تواں کے زیرِ اثر خدمتِ دین کا فریضہ بجالانے اور دین کی سربلندی کی خاطر بڑھ چڑھ کر قربانیاں کرنے کے جوان حوصلے اور بھی جوان ہوگئے۔ وہ گزشتہ دس ہفتوں سے اپنے امامِ ہمام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زبانِ فیض ترجمان سے حقائق و معارفِ قرآن نیز دین کی ضروریات اور تقاضوں کے مسحور کن بیان سُننے سے محروم تھے۔ اب ان کے دلی ارمان پورے ہونے کے پھر سے سامان ہونے کو ہیں اسی لئے وہ اشاعتِ قرآنِ مجید کے عظیم منصوبے کے یورپ میں بھی رُو بعمل آنے سے متعلق حضور ایدہ اللہ کی ہر آواز پر لبیک کہنے کیلئے پہلے ہی تیار ہو چکے ہیں۔ وہ اِس حقیقت سے اچھی طرح باخبر ہیں کہ حضور دیارِ مغرب میں حاصل ہونے والی جن نئی کامیابیوں کا مژدۂ جانفزا لے کر واپس تشریف لائے ہیں ان کے جلو میں نئی ذمہ داریاں بھی آرہی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ ان نئی ذمہ داریوں کے استقبال کے بھی اتنے ہی مشتاق ہیں جتنا کہ وہ ان نئی ذمہ داریوں سے آگاہ کرنے والے وجودِ باجود کی تشریف آوری کے منتظر و مشتاق تھے۔

آج جماعتِ احمدیہ کے ایثار پیشہ افراد سے زیادہ اِس حقیقت سے کوئی اور باخبر و آگاہ نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملنے والی نئی کامیابیاں اپنے ساتھ نئی ذمہ داریاں بھی لاتی ہیں اور ان نئی ذمہ داریوں کی کماحقہٗ ادائیگی پر ہی مزید عظیم الشان کامیابیوں کا حصول ممکن ہوتا ہے۔ وہ کیوں نہ باخبر ہوں جبکہ جماعتِ احمدیہ کی اسّی سالہ تاریخ تمام تر نصرتِ الٰہی کے ماتحت ملنے والی نت نئی کامیابیوں اور ہر بار انکے جلو میں آنے والی پہلے سے بڑی اور عظیم تر ذمہ داریوں کی بجاآوری کے تسلسل سے ہی عبارت ہے۔ نئی کامیابیوں اور ان کے جلو میں آنے والی نئی ذمہ داریوں اور پھر ان ذمہ داریوں کی بجاآوری کے نتیجہ میں ملنے والی عظیم تر کامیابیوں کا یہ خوشکن تسلسل جو وسیع سے وسیع اور عمیق سے عمیق تر ہوتا چلا جارہا ہے اہلِ دُنیا کے لئے حیرت و استعجاب کا اور جماعتِ احمدیہ کے افراد کے لئے ازدیادِ ایمان و ایقان اور ازدیادِ علم و عرفان کا موجب ہے۔ (باقی صفحہ ۵ پر)

# سلام بحضور امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

السلام اے وارثِ تختِ خلافت السلام
السلام اے صاحبِ تاجِ امامت السلام
السلام اے گوہرِ دُرجِ شرافت السلام
السلام اے دُرِّ شہوارِ ولایت السلام
السلام اے آفتابِ چرخِ ملت السلام
السلام اے نیّرِ بُرجِ سعادت السلام
السلام اے شہریارِ شہرِ اُلفت السلام
السلام اے شہسوارِ راہِ نصرت السلام
السلام اے مردِ اسرافیل صورت السلام
السلام اے صُورِ پیغامِ محبت السلام
السلام اے چشمۂ لُطف و عنایت السلام
السلام اے منبعِ جُود و سخاوت السلام
السلام اے باغبانِ باغِ اُمّت السلام
السلام اے مظہرِ رضوانِ جنّت السلام
السلام اے واقفِ مغزِ شریعت السلام
السلام اے رہبر و خضرِ طریقت السلام
السلام اے ماحیٔ کفر و ضلالت السلام
السلام اے دافعِ جادوئے ظلمت السلام
السلام اے قاطعِ رگ ہائے بدعت السلام
السلام اے ہادیٔ راہِ ہدایت السلام
السلام اے جانِ ما رُوحِ جماعت السلام
السلام اے ناظمِ نظم و نظامت السلام
السلام اے حافظِ قرآں امامِ کامگار
السلام اے ناشرِ نشر و اشاعت السلام
السلام اے نُورِ چشمِ حضرتِ فضلِ عمرؓ
السلام اے زینتِ آغوشِ نصرت السلام
السلام اے ناصرِ دینِ محمد مصطفیٰؐ
السلام اے یُوسفِ کنعانِ اُمّت السلام
السلام اے قُدرتِ ثانی بطور نافلہ
السلام اے مظہرِ شہکارِ قدرت السلام
السلام اے شاہدِ معنیٰ و رازِ لَمْ یَزَل
السلام اے کاشفِ سرِّ حقیقت السلام
السلام اے خضرِ راہِ کہکشانِ معرفت
السلام اے ماہِ پروینِ محبت السلام
السلام اے شہپرِ فردوسِ عرفان و یقیں
السلام اے عندلیبِ باغِ وحدت السلام
السلام اے حضرتِ اقدس امیر المومنین
السلام اے قیس کے مرشد امام الکاملین

# رمضان المبارک کی برکات و فیوض

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ سلاد عربیہ

## اسلامی عبادات کی غرض

اسلام میں عبادت کی بنیادی غرض یہ ہے کہ انسانی زندگی اللہ تعالےٰ کی رضا اور اس کے احکام کے مطابق بسر ہو اور معرفت الٰہی حاصل ہو۔ اسلام نے ہر مسلمان کو اس غرض کے لئے عملی طور پر تیار کرنے کے لئے مکمل لائحہ عمل بنایا۔ اس بلند اور مبارک مقصد کے لئے اللہ تعالےٰ نے جو بعض عبادات فرض کی ہیں۔ اسلامی معاشرہ کے قیام میں ان کی اہمیت اور افادیت مسلّم ہے رمضان کی ایک ماہ کی عبادت بھی اسی غرض کے لئے فرض کی گئی ہے۔ اس سے مسلمانوں کی وحدت ملی اور فکری کا نظام مکمل ہوتا ہے۔

رمضان المبارک کے ایام میں فرزندانِ اسلام چاہے وہ دنیا کے کسی گوشہ میں ہوں روزوں کی عبادت اور روحانی رفعت میں وقت گذار رہے ہوتے ہیں گو وہ الگ الگ شہروں اور ممالک میں رہتے ہیں لیکن رمضان میں ان کے خیالات و افکار میں وحدت و یگانگت ہوتی ہے۔ اسلام کا نظام عبادت ہر جگہ اور ہر ملک میں ان پر اثر انداز ہوتا ہے

## روزوں کی فرضیت

اسلام کے پانچ ارکان میں سے چوتھا رکن روزہ ہے۔ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش کے ناقابل برداشت مظالم کے پیش نظر جب مکہ معظمہ سے ہجرت مدینہ منورہ کو ہجرت فرمائی تو اس ہجرت کے دوسرے سال ماہ شعبان میں ہر بالغ مسلمان پر روزے فرض کئے گئے بشرطیکہ وہ مسافر یا بیمار نہ ہو۔ چنانچہ قرآن کریم میں روزہ کی فرضیت کے متعلق مندرجہ ذیل نص وارد ہوئی ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۙ

ترجمہ اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم پر بھی روزوں کا رکھنا اسی طرح فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا تاکہ تم متقی بن جاؤ۔

یہ وہ قرآنی نص ہے جس کے ذریعہ امتِ مسلمہ پر روزے فرض کئے گئے ہیں۔

عصرِ حاضر میں الحاد اور ذہنی آوارگی کا عام انتشار ہے خدا تعالےٰ نے امتِ مسلمہ پر روزے فرض کر کے فرزندانِ اسلام پر احسان فرمایا ہے۔ ایسا احسان جو سراسر ہمارے لئے برکت، رحمت اور نور ہے۔ ہماری جملہ اخلاقی، اقتصادی اور روحانی کمزوریوں، قباحتوں اور بیماریوں کا علاج اور تریاق ہے۔ روزہ اپنے احکام کی رو سے بعض پابندیوں کے ساتھ دراصل ایک اجتماعی فرض کو لئے ہوئے ہے اور ملتِ اسلامیہ کے ہر فرزند پر فرض ہے کہ وہ احکامِ خداوندی اور ارشاداتِ رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے پیش نظر پورا ایک ماہ روزے رکھے۔ یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ اسلامی روزہ کے نظام کے عملی اور اجتماعی نتائج بڑے حیرت انگیز اور خوشکن ہیں۔ روزے ہماری انفرادی اور قومی زندگی کے ہر گوشہ میں مشعل اور قندیل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ روزوں کے احکام پر عمل کرتے ہوئے قوم میں انقلابی روح پیدا کی جا سکتی ہے یہی وہ انقلاب ہے جس کا تقاضا قرآن کریم ہم سے کرتا ہے چنانچہ اس قسم کے تعمیری انقلاب کا ذکر قرآن کریم میں یوں کیا گیا ہے

اِنَّ اللّٰهَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ۔

یعنی اللہ تعالےٰ کسی قوم کے حالات کو اسی صورت میں بدلتا ہے جب کہ وہ لوگ خود اپنے اندر تبدیلی پیدا کر لیں۔

آج کی تہذیب جو فیشن اور علم سازی کو لئے ہوئے یورپ اور امریکہ سے آئی ہے ہمارے اسلاف اس سے کوسوں دور تھے یہ عریانی اور فحاشی سے بظاہر دلفریب مناظر ہیں مگر یہ سب کچھ فریب اور بے حیائی ہے۔ مغربی تہذیب کے دلدادگان اسکو آزادی کے نام سے موسوم کرتے ہیں لیکن اسلامی معاشرہ میں یہ بربادی اور تخریب کا حکم رکھتی ہے۔

مجھے تہذیب حاضر نے عطا کی ہے وہ آزادی
جو ظاہر میں تو آزادی ہے باطن میں ہے غلامی

## روزہ کا مقام اسلامی معاشرہ میں

اللہ تبارک و تعالےٰ نے روزہ کے مقاصدِ ثلاثہ قرآن مجید میں بیان فرمائے ہیں:

۱۔ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝

تاکہ تم خدا تعالےٰ سے ڈرتے ہوئے اخلاقی اور اجتماعی کمزوریوں سے بچو

۲۔ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ

تاکہ تم اللہ تعالےٰ کی رہنمائی کے مطابق اس کی عظمت بیان کرو۔

۳۔ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ

تاکہ تم اس کا شکر کرو

۱۔ تقویٰ کا حصول روزہ سے اس طرح ہوتا ہے کہ جب ایک مسلمان کے قلب میں خشیۃ اللہ پیدا ہوتی ہے تو وہ اپنے ہر کام میں رضائے الٰہی کو مدنظر رکھتا ہے اور اس خوبی کی وجہ سے اس کو برے کاموں سے نفرت پیدا ہو جاتی ہے اور اچھے کاموں کی طرف رغبت اور میلان ہو جاتا ہے کیونکہ متقی شخص وہ ہوتا ہے جس کی زندگی اللہ تعالےٰ اور اس کے رسولؐ کی مرضی کے مطابق ہو۔

ب۔ روزہ سے دوسری غرض اللہ تعالےٰ کی بڑائی کا اعتراف ہے یعنی اللہ تعالےٰ کے سوا کسی اور کی عبادت کا تصور بھی دل میں نہ آئے اور حقیقی توحید کا زبان اور دل سے اعتراف کرتے ہوئے اپنے آپکو اللہ تعالےٰ کی بڑائی کے لئے وقف کر دے یہی وجہ ہے کہ جب رمضان کے روزے ختم ہو جاتے ہیں تو عید الفطر کی نماز کی تکبیر میں کثرت سے تکبیرات کہنے کا ارشاد ہے۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔

ج۔ تیسری غرض روزوں سے اظہارِ شکر ہے۔ عربی زبان میں شکر کے معنے قدر کرنے اور پورا حق ادا کرنے کے ہیں خدا تعالےٰ کا حقیقی شکر یہ ہے کہ انسان کے جملہ اعضاء، دماغ، دل زبان، آنکھ، کان، ہاتھ، پاؤں وغیرہ اللہ تعالےٰ کے حکم کے مطابق کام کریں اور ان اعضاء سے جائز کام لیا جائے تب ایک انسان کہہ سکتا ہے کہ میں خدا تعالےٰ کا شکر گزار بندہ ہوں۔ رمضان میں عملی طور پر شکر کی ٹریننگ دی جاتی ہے۔

روزہ ہر سال ایک مہینہ میں ہم سے اس قسم کے تقاضے اور مطالبات کرتا ہے جس کا تعلق ہماری اجتماعی ٹریننگ سے ہے۔ وقت مقررہ پر روزہ رکھنا ہوتا ہے اور وقت مقررہ پر ہی . . .

. . . . . .

. . . . . .

افطاری کرنی ہوتی ہے اور جو مسلمان روزہ رکھتا ہے باوجود پیاس کی شدت کے وہ پانی کی ایک بوند بھی نہیں پی سکتا بھوک کی حالت میں اسے کھانے کی طرف رغبت ہی نہیں ہوتی۔ یہ کتنا زبردست ایمان اور یقین ہے اللہ اور رسولؐ کے ارشاد پر۔ یہ وہ خشیت اللہ کا مقام ہے کہ جس نے روزہ دار کے اندر قوتِ یقین پیدا کر دی۔ جب امیر اور غریب روزہ رکھتے ہیں تو ان کی معاشرت میں ایک نوع کی یگانگت اور مساوات ہوتی ہے یہ فقراء اور پسماندہ طبقہ کے حقوق کی طرف توجہ دلانے کا عملی طریقہ ہے امراء کو بھوک کے احساس کا تجربہ روزہ کے ذریعہ کروایا جاتا ہے

رمضان شریف میں تراویح اور تہجد کے لئے غیر معمولی اہتمام کرنا پڑتا ہے پیاس اور بھوک کی وجہ سے انسانی حس تیز ہو جاتی ہے انسانی ضمیر اس عبادت اور فاقہ کی ریاضت کی صورت میں سوال کرتا ہے کہ میری قوم کے فقراء اور غرباء کا کیا حال ہوگا جن کو کھانے کے لئے میسر نہیں، جن کا کوئی پرسانِ حال نہیں ہے اور وہ لوگ جن کو حالیہ سیلاب نے توڑ کر رکھ دیا ہے۔ یتامیٰ اور بیوگان پر کیا گزرتی ہوگی جو تمام شفقت کے محتاج ہیں جن کے آرام اور زندگی کے سہارے شہر خموشاں میں دائمی نیند سو رہے ہیں۔ ایسی خاص اور پُر کیف فضاء میں ہر عاقل یہ محسوس کرتا ہے کہ بلاشبہ روزہ ایک انقلابی تحریک

ہے جو قوم میں یگانگت، وحدت، باہمی محبت، اخوت، مساوات، مواسات، محنت اور ثمرات کی برداشت، اطاعت، حسن سلوک امیر اور فقیر کے تعلقات میں اعتدال، صلہ رحمی، عفت، حقوق اللہ اور حقوق العباد کی طرف توجہ اور کامل انہماک اور سب سے بڑھ کر روزہ خشیت اللہ پیدا کرتا ہے۔ ارکان اسلام میں سے روزہ عالمی اسلامی محبت اور برادری کی تکوین کرتا ہے۔ جو مکان اور زمان کی پابندی سے آزاد ہے۔

دوسری طرف روزہ کی وجہ سے فخر و تکبر، انانیت، دھوکہ، بدعہدی، جھوٹ، نفس پروری، اسراف، رشوت، سود، شراب نوشی، سنگدلی، بے حیائی اور بدکاری کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ روزہ کے ذریعہ جہاں انفرادی اخلاق ابھرتے ہیں وہاں قومی اخلاق بھی ترقی کرتے ہیں لگاتار فاقہ اور پیاس کی برداشت سے استقامت حاصل ہوتی ہے اور اور جفاکشی کی عادت بڑھ جاتی ہے۔

ایک اور فائدہ روزہ سے یہ ہے کہ مسلسل بھوک اور پیاس کی برداشت سے انسان کی بہیمیت اور حیوانیت کا احساس کمزور ہو جاتا ہے۔ عیاشی اور فحاشی اور دوسری مصنوعی خواہشات دب جاتی ہیں اور اس طریقہ سے دل دماغ متاثر ہوتے ہیں ایک شخص بدنظری اور بدعملی سے رک جاتا ہے اور ایسے انسان میں ضبط و نظم کی پابندی پیدا ہو جاتی ہے اور خود اعتمادی کی قوت بڑھ جاتی ہے۔

رمضان کی وجہ تسمیہ بھی یہ ہے کہ اس میں روحانی تپش ہوتی ہے۔ جو ایمانی حرارت میں اضافہ کرتی ہے۔ عربی زبان میں رمض کے معنے پتھروں کی گرمی یا سورج کی گرمی کے ہیں۔ رمضان کی جمع رمضانات، رماضین ارمضاء ارمضۃ ہے (المنجد)

حضرت امام غزالیؒ فرماتے ہیں

لانہ یرمض الذنوب ای یحرقھا

یعنی رمضان گناہوں کو بھسم کر دیتا ہے۔ اس لئے اس کا نام رمضان ہے۔

## فضائل روزہ احادیث نبویہ کی روشنی میں

اسلام میں روزہ کے فضائل کے احادیث الرسول کا مفید مجموعہ پیش کیا جاتا ہے۔ تا قارئین کو معلوم ہو کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے روزہ جیسے رکن اسلام کی کتنی عظیم الشان اہمیت بیان فرمائی ہے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی اقتداء اور اتباع میں ہی قوم اور فرد کی زندگی ہے۔

## جنت کے دروازے کھلنے کا ماہ مبارک

حضور فرماتے ہیں:-

۱- عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کان اول لیلۃ من شھر رمضان صفدت الشیاطین ومردۃ الجن وغلقت ابواب النار فلم یفتح منھا باب و فتحت ابواب الجنۃ فلم یغلق منھا باب وینادی منادیا باغی الخیر اقبل ویا باغی الشر اقصر وللہ عتقاء من النار وذلک کل لیلۃ (ترمذی)

یعنی حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس وقت ماہ رمضان کی پہلی رات شروع ہوتی ہے شیطان اور سرکش جن جکڑ دیئے جاتے ہیں دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں دوزخ کا کوئی دروازہ مطلقاً نہیں کھولا جاتا جنت کے تمام دروازے کھول دیئے جاتے ہیں کوئی دروازہ بند نہیں کیا جاتا منادی کرنے والا اعلان کرتا ہے کہ اے طالب خیر! نیکی کی طرف متوجہ ہو اور اے برائی کا ارادہ کرنے والے تو فوری طور پر بدی سے رک جا چنانچہ اللہ تعالےٰ اس ماہ رمضان میں کئی لوگوں کو آگ کے عذاب سے آزاد فرماتا ہے اور یہ کارروائی ماہ رمضان میں ہر روز ہوتی ہے"

اللہ! اللہ! ماہ رمضان کی فضیلت اور روزوں کے محاسن پر یہ حدیث کیسی جامع و مانع ہے۔

اس مبارک مہینہ کے ماحول میں یکایک تبدیلی آجاتی ہے ہر طرف ذکر الٰہی تلاوت قرآن کریم اور درس قرآن مجید و حدیث نبویؐ وعظ و نصیحت کی مجالس کا انعقاد افراد فقراء کی خدمت کرتے ہیں۔

الغرض یہ مبارک مہینہ نیکی کی ندا کرتا ہے

## شیطانی خیالات سے رکنے کا مہینہ

۲- عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل رمضان فتحت ابواب الجنۃ وغلقت ابواب جھنم و سلسلت الشیاطین (البخاری)

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب رمضان کا آغاز ہوتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین جکڑ دیئے جاتے ہیں"

کیا ہی یہ قسمت ہے وہ شخص جو اس مبارک ماہ کے فضائل اور خصائص اخلاقیہ سے باوجود معلوم ہونے کے فائدہ نہ اٹھائے۔ اس نیکی اور عبادت کی عام فضا میں اطاعت ربانی کی توفیق ملتی ہے۔ لہٰذا ان تمام امور کے نتیجہ میں ان لوگوں کے لئے جنت کے دروازے کھل جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے ان پر بند کر دیئے جاتے ہیں۔ اور شیطانی ماحول اور غلبہ ان کو نہیں کر سکتا شیطان ایسے نیک اشخاص کے سامنے عاجز اور بے بس ہو جاتا ہے

## رمضان سخاوت اور خیرات کا مہینہ ہے

۳- عن ابن عباس قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اجود الناس بالخیر وکان اجود ما یکون فی رمضان کان جبرئیل یلقاہ وکان یلقاہ کل لیلۃ فی رمضان یعرض علیہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم القرآن فاذا لقیہ جبرئیل کان اجود بالخیر من الریح المرسلۃ (البخاری)

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم مال کی سخاوت کرنے میں سب سے زیادہ سخی تھے رمضان المبارک میں آپ کی یہ عادت اور بھی زیادہ ترقی کر جاتی رمضان کی ہر رات جبرئیل آپ سے ملا کرتے اور حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم ان کو قرآن مجید کا دور سنایا کرتے تھے جب حضرت جبرئیل آپ سے ملتے تو آپ کی سخاوت اور خیرات خدا کی بھیجی ہوئی ہوا سے بھی زیادہ ہوا کرتی تھی۔

چونکہ رمضان شریف میں فاقہ اور اکل و شرب سے پرہیز انسان کو قوت احساس دلاتا ہے اس لئے خدا کی طرف انسان فقراء اور مساکین کی خدمت کرنے پر بھی مجبور ہوتا ہے۔ (باقی)

# محترم میاں نظام الدین صاحب آف چک ۲۷۹ T.D.A تحصیل لیہ کی وفات

مورخہ ۱۴ ستمبر بروز جمعۃ المبارک ½۱ بجے محترم میاں نظام الدین صاحب چک ۲۷۹ ٹی ڈی اے تحصیل لیہ ضلع مظفر گڑھ وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

آپ مکرم مولوی صدر الدین صاحب فاضل سابق مبلغ ایران اور مکرم مولوی عبدالمنان صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ ساہیوال کے خسر تھے۔ مرحوم نے حضرت مولوی محمد عبداللہ صاحب کی تحریک اور ایک مبشر خواب کی بناء پر بغیر کسی تامل کے بیعت کا خط لکھ دیا مگر حضور اقدس علیہ السلام کی زیارت قادیان جا کر نہ کر سکے۔ آپ کے پانچ بیٹے ہیں جو برسر روزگار ہیں۔ اور تین بیٹیاں ہیں جو صاحب اولاد ہیں۔ آپ تہجد گزار، پابند صوم و صلوٰۃ اور دیانتدار اور خلافت احمدیہ کے فدائی تھے۔ مرض تھے ان کے بڑے بیٹے محمد اعظم ان کو ٹرک کے ذریعہ ربوہ لائے اور ۱۵ ستمبر کو بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری حدیقۃ المبشرین ربوہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور بعد ازاں بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے۔ اور قبر تیار ہونے پر مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے ہی دعا کرائی۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور اپنی کامل رضا سے نوازے اور پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔ اللھم آمین۔

## لیڈر بقیہ صفحہ ۲

وہ ذاتی تجربہ اور مشاہدہ کی بنا پر دل بصیرت کے ساتھ جانتے ہیں کہ اس تسلسل کے جاری و ساری رہنے میں ہی ان کے فائز المرام اور اسلام کے حق میں ساری دنیا کے رام ہونے کا راز مضمر ہے۔

پس اشاعتِ قرآنِ عظیم کے عظیم منصوبہ کو بلا دیر پ میں بھی روبعمل لانے کے انتظامات کا آغاز کرنے کے بعد وہاں سے کامیاب و بامراد مراجعت پر ہم اپنے مظفر و منصور امام عالی مقام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ الودود کو صمیم قلب سے خوش آمدید کہنے اور

اَھْلاً وَّ سَھْلاً وَّ مَرْحَبًا

کہنے کے ساتھ ساتھ جماعتِ احمدیہ کے جملہ جاں نثار و فدا کار اور مخلص و وفا شعار ایثار پیشہ احباب کی طرف سے ان نئی اور پہلے سے عظیم تر ذمہ داریوں کو بھی اسی ذوق و شوق کے ساتھ خوش آمدید کہتے ہیں۔ جو حضور کے اس للّٰہی سفر کے کامیاب اختتام کے بعد ہم پر عاید ہونے والی ہیں۔ امام ہمام کے شایانِ شان استقبال کا یہی وہ اسلامی طریق ہے جس کے ہم افراد جماعتِ احمدیہ اوّل دن سے عادی چلے آ رہے ہیں۔

اللہ تعالےٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ ہمیں ان ذمہ داریوں کو پورے اخلاص اور پورے جذبہ و جوش سے نبھانے کی توفیق عطا فرمائے تا ہماری جانب سے اپنے امام ہمام کا یہ استقبال اللہ تعالےٰ کی جناب میں حقیقی استقبال شمار ہو۔ اور ہم اور ہماری نسلیں عنداللہ سرخرو قرار پائیں۔ آمین یا ارحم الراحمین۔

---


## ماہنامہ الفرقان ربوہ

### کے متعلق حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحبؓ کی تحریک

• رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے۔ اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے حسن پر عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے پس مخیر اور مستطیع احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل بھائی کی ترتیب رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے۔ سالانہ چندہ صرف ۸/- روپے۔ (مینیجر)

---

## پختہ مکان قابل فروخت

ایک باموقعہ پختہ اور ہر لحاظ سے مکمل مکان مشتمل بر پانچ کمرہ۔ دو برآمدہ، اور دو صحن ۱۰ مرلہ زمین جو محلہ دارالرحمت غربی ربوہ میں اچھی جگہ واقع ہے قابلِ فروخت ہے۔ ضرورتمند احباب اولین فرصت میں مشاہدہ کا تھا ہاؤس متصل رحمت بازار ربوہ سے بالمشافہ یا بذریعہ خط و کتابت رجوع کریں۔

مبارکہ شوکت۔ اہلیہ حکیم فضل الٰہی۔ دارالرحمت غربی ربوہ۔

---

## بواسیر (خونی و بادی) PILES

جناب چوہدری نور محمد صاحب چیف اکاؤنٹنٹ کریسنٹ فیکٹریز لمیٹڈ بورے والا ضلع ملتان نے لکھا:۔ "میں نے پائلز کیور (PILES CURE) استعمال کی۔ اللہ تعالےٰ نے شفا بخشی۔ ایک سال گزر چکا ہے نہ خون آیا اور نہ کھجلی ہوئی۔ یہاں تک کہ مسّے سکڑ کر قریب الاختتام ہو گئے ہیں۔" قیمت مکمل کورس ۱۱/۷۰ وی پی

کیور میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی

سپیشلسٹ: ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ گول بازار۔ ربوہ

فون نمبر ۶۰۶ پروڈکشن برانچ فون نمبر ۶۰۷


---

ناظمین اطفال الاحمدیہ ماہ وفا و ظہور (جولائی و اگست) کی رپورٹیں جلد ارسال فرماویں۔

(سیکرٹری عمومی اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

---

# واقفین زندگی طلباء کا جامعہ احمدیہ میں داخلہ

امسال جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو انشاء اللہ العزیز یکم اکتوبر (یکم اکتوبر ۷۳ء) بروز سوموار صبح ۸½ بجے ہوگا جس کے لئے میٹرک پاس ہونا ضروری ہے

مندرجہ ذیل واقفین زندگی طلباء مقررہ وقت پر دفتر وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ میں تشریف لے آئیں تاکہ ان کا انٹرویو لے کر ان کے وقف کو جامعہ احمدیہ میں داخل کرنے کا فیصلہ کیا جا سکے اگر ان میں سے کسی کی تعلیم میٹرک سے کم ہے تو انہیں انٹرویو کے لئے آنے کی ضرورت نہیں صرف دفتر ھذا کو اطلاع دے دیں۔

ان کے علاوہ ایسے نوجوان جنہوں نے زندگی وقف کی ہوئی ہے یا وقف کرنا چاہتے ہیں اور ان کی تعلیم میٹرک یا اس سے زیادہ ہے اور وہ جامعہ احمدیہ میں اعلیٰ دینی تعلیم حاصل کر کے خدمت سلسلہ کے خواہش مند ہیں اگر ان کا نام اس فہرست میں شامل نہیں تو وہ بھی فوری طور پر دفتر وکالت دیوان کو اطلاع دیں اور مقررہ وقت پر انٹرویو کے لئے تشریف لے آئیں۔

۲۔ جن طلباء نے امسال میٹرک یا اس سے اوپر کا کوئی امتحان تو دیا ہے لیکن ابھی تک نتیجہ نہیں نکلا۔ یا کمپارٹمنٹ آئی ہے یا عنقریب امتحان دیں گے اور وہ زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہش مند ہیں وہ بھی وکالت دیوان کو اطلاع دیں تا آئندہ انٹرویو کی تاریخ مقرر کر کے ان کے وقف کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی کاروائی کی جا سکے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

| نمبر شمار | نام امیدوار واقف زندگی | ولدیت مع پتہ |
|---|---|---|
| ۱ | عنایت اللہ صاحب زاہد | عطاء اللہ صاحب مصطفےٰ فارم نزد کنری ضلع تھرپارکر |
| ۲ | مقصود احمد صاحب | چوہدری رحیم بخش صاحب۔ جیمس آباد |
| ۳ | مبشر احمد صاحب | علی اصغر صاحب ابڑو۔ کلاتھ بازار۔ وارہ۔ (لاڑکانہ) |
| ۴ | سیف اللہ خان صاحب | غوث بخش صاحب بلوچ۔ شہر سلطانی ضلع مظفر گڑھ |
| ۵ | رفیع احمد صاحب نارووۃ | حکیم ظفر احمد صاحب۔ فاروق رنبال سنگھ سٹریٹ گوالمنڈی۔ کوئٹہ |
| ۶ | سعید احمد خان صاحب | حکیم فضل محمد صاحب درالفضل دواخانہ بہ بی ضلع پشاور |
| ۷ | مسعود احمد صاحب | چوہدری فضل حسین صاحب چک ۹۰/۱۲-ایل ضلع ساہیوال |
| ۸ | مسعود احمد " | محمد حسین صاحب سیٹلائٹ ٹاؤن " |
| ۹ | مظفر احمد صاحب اٹھوال | ذوالفقار علی صاحب اٹھوال چک ۳۷۳/ای۔بی۔ " |
| ۱۰ | انعام احمد صاحب انوار | محمد طفیل صاحب چک ۱۲۸/۹-ایل " |
| ۱۱ | مسعود احمد صاحب " | عبدالحق صاحب پنڈی بھاگو تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ |
| ۱۲ | نسیم احمد نسیم " | شہباز احمد صاحب باجوہ چونڈہ " |
| ۱۳ | خواجہ مقبول احمد " | بشیر احمد صاحب موضع مرل " |
| ۱۴ | ملک منور احمد " | محلہ مسجد کھوتاں والی سیالکوٹ شہر |
| ۱۵ | خواجہ مقبول احمد بٹ " | خواجہ منظور احمد صاحب بٹ بدو ملہی حال ربوہ |
| ۱۶ | ملک معذ احمد احسان " | ملک محمد شریف صاحب محمود آباد ضلع جہلم |
| ۱۷ | غلام اللہ طاہر " | صوفی عنایت اللہ صاحب شیخوپورہ انچاں ضلع گجرات |
| ۱۸ | عبدالرشید خاور " | قریشی غلام رسول صاحب موضع ترگڑی ضلع گوجرانوالہ |
| ۱۹ | خدا بخش ناصر " | چوہدری مولا بخش صاحب عظیم مارکیٹ لاہور حال ربوہ |
| ۲۰ | عبدالمنان خان " | محمد سرور خان صاحب بھٹی بمقام کرڑ گلی تحصیل و ضلع شیخوپورہ |
| ۲۱ | مہر جاوید " | محمد اقبال صاحب۔ پیپلز کالونی نمبر ۲ لائل پور |
| ۲۲ | حمید اللہ " | حکیم رحیم بخش صاحب چک ۱۱۹/آر۔بی۔ لاٹھیانوالہ ضلع لائلپور |
| ۲۳ | میر عبدالباسط " | مولوی میر عبدالرحیم صاحب چک ۷۱ جنوبی تحصیل و ضلع سرگودھا |
| ۲۴ | محمد فضل ظفر " | علی محمد صاحب کھوکھر چک تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا |
| ۲۵ | جلیل احمد شریف " | بدرالدین صاحب رحمت بازار۔ ربوہ۔ |


## پیور الفلفا ٹانک

تمام جسمانی کمزوریاں دور کرتا۔ خون پیدا کرتا۔ فولاد اور کیلشیم کی کمی دور کرتا ہے خوب بھوک لگاتا اور غذا جزو بدن بناتا ہے

قیمت ۳/- روپے سے ۵۰/- روپے شاہ ہومیو ہال سٹور نزد انیہ ہسپتال ربوہ

# حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا ربوہ میں ورود مسعود

بقیہ صفحہ اوّل

اور صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ایم اے پر مشتمل تھا کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ امیر مقامی ربوہ اور محترم چوہدری ظہور احمد صاحب سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ بھی حضور کے ہمراہ کراچی سے واپس تشریف لائے یہ دونوں اصحاب چند روز قبل کراچی تشریف لے گئے تھے۔ کارواں کا یہ قافلہ شاہراہ قائداعظم اور راولپنڈی روڈ سے گزرتا ہوا شیخوپورہ، شاہ کوٹ اور لائل پور کے راستے ربوہ روانہ ہوا۔ لاہور سے شیخوپورہ تک جگہ جگہ لاہور کے احمدی نوجوان حضور کے خیر مقدم کے لئے حاضر تھے۔ اس سے آگے شیخوپورہ کے خدام اور راستے میں آنے والے مختلف قصبات و دیہات کے احباب بھی مختلف مقامات پر حاضر ہو کر حضور کی خدمت میں السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اور اھلاً وسھلاً ومرحبا عرض کر رہے تھے۔ حضور ہاتھ ہلا ہلا کر ان کے سلام کا جواب دیتے رہے۔ شیخوپورہ سے آگے انیسویں میل پر حضور کچھ دیر کے لئے رکے جس کے بعد پھر قافلہ روانہ ہو گیا۔ لائل پور سے کئی میل دور ہی لائل پور کے خدام حضور کا استقبال کرنے کے لئے حاضر تھے۔ ربوہ کے خدام لائل پور سرگودھا روڈ پر وقفہ وقفہ سے موجود تھے۔ الغرض لاہور سے لے کر ربوہ تک جابجا عقیدت و اخلاص کے والہانہ نظارے نظر آتے رہے اور احباب جماعت نہایت عقیدت و محبت سے حضور کی زیارت کا شرف حاصل کر کے حضور کی خدمت میں السلام علیکم کا ہدیہ پیش کرتے رہے۔

## ربوہ میں حضور کے استقبال کی تیاریاں

ربوہ میں جونہی یہ اطلاع پہنچی کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ عنقریب واپس مرکز سلسلہ میں تشریف لا رہے ہیں مسرت و انبساط کی ایک لہر دوڑ گئی۔ اور اہل ربوہ بصد ذوق و شوق اپنے محبوب امام کی آمد کے استقبال کی تیاریوں میں مصروف ہو گئے۔ اس غرض سے محترم امیر صاحب مقامی کی زیر ہدایت ایک استقبالیہ کمیٹی کی تشکیل کی گئی جس کے کنوینر محترم چوہدری حمید اللہ صاحب مقرر ہوئے یہ کمیٹی صدر انجمن احمدیہ، تحریک جدید، وقف جدید، لوکل انجمن احمدیہ انصار اللہ مرکزیہ اور خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے نمائندوں پر مشتمل تھی۔ کمیٹی کے فیصلے کے مطابق یہ طے پایا کہ جس راستہ سے حضور ایدہ اللہ نے گزرنا ہے اسے خوبصورت جھنڈیوں آرائشی محرابوں اور دروازوں سے آراستہ کیا جائے۔ اس غرض سے پورے راستہ کو جو بسوں کے اڈے سے گول بازار سے ہوتا ہوا مسجد مبارک تک جاتا ہے مختلف حصوں میں تقسیم کر کے ان کی آرائش کا اہتمام (بجنہ اماء اللہ سمیت) تمام مرکزی تنظیموں کے سپرد کر دیا گیا۔ چنانچہ تمام تنظیموں نے اپنے اپنے حصہ میں محرابیں بنانے جھنڈیاں لگانے اور خوبصورت قطعات اور دعائیہ فقرات آویزاں کرنے کا اہتمام کیا حتیٰ کہ جب حضور کی تشریف آوری کا وقت ہوا تو تمام راستہ رنگ برنگی جھنڈیوں اور خوبصورت محرابوں اور موزوں دعائیہ فقرات سے مزین ہو چکا تھا۔

## ربوہ میں حضور کا ورود مسعود

پونے دو بجے بعد دوپہر حضور ایدہ اللہ کے قافلے کی کاریں ربوہ کی حدود میں داخل ہوئیں حضور کی کار سب سے آگے تھی۔ جونہی یہ کار دریائے چناب کے دونوں پل عبور کر کے ربوہ کی حدود میں داخل ہوئی۔ ربوہ کے اطفال و خدام کے ایک مختصر گروپ نے حضور کی خدمت میں نہایت والہانہ انداز میں السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اور اھلاً وسھلاً ومرحبا عرض کیا۔ اس سے ذرا آگے بڑھے تو بلدیہ ربوہ کی طرف سے بنایا گیا خوبصورت گیٹ نظر آیا جس پر جلی حروف میں یہ لکھا تھا کہ

"اہل ربوہ مسکراتے ہوئے
چہروں کے ساتھ حضور کی خدمت
میں خوش آمدید عرض کرتے ہیں"

جونہی حضور کی کار بسوں کے اڈہ کے قریب پہنچی تو گول بازار کی طرف جانے والی سڑک سے لے کر مسجد مبارک تک پورا راستہ رنگ برنگی جھنڈیوں، خوبصورت محرابوں اور دروازوں سے یہ راستہ نظر آیا جن پر السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ "اھلاً وسھلاً ومرحبا"۔ "یہ روز مبارک سبحان من یرانی" اور بہت سے دیگر موزوں دعائیہ فقرات لکھے ہوئے تھے سڑک پر دورویہ احباب محلہ وار تنظیم کے ساتھ کھڑے تھے۔ اطفال اپنے جھنڈے لئے حاضر تھے جونہی حضور کی کار ان کے قریب سے گزرتی وہ انتہائی محبت و عقیدت کے ساتھ اھلاً وسھلاً و مرحبا اور السلام علیکم عرض کرتے اور حضور ہاتھ ہلا ہلا کر ان کے سلام کا جواب دیتے تھے۔ جب حضور کی کار مسجد مبارک سے ملحق میدان میں پہنچی تو اس جگہ سائبانوں کے نیچے ربوہ کے منتخب اصحاب حضور کے خیر مقدم کے لئے حاضر تھے جن میں افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علاوہ متعدد بیرونی جماعتوں کے امراء صاحبان، صدر انجمن احمدیہ کے ناظر و تحریک جدید کے وکلاء، افسران صیغہ جات، فضل عمر ہسپتال کے ڈاکٹر صاحبان اور ربوہ کے جملہ محلہ جات کے صدران، تمام مرکزی تنظیموں کے نمائندگان شامل تھے۔ جب حضور نے کار سے باہر قدم رنجہ فرمایا تو سب سے پہلے محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے بطور قائم مقام امیر مقامی حضور کے گلے میں پھولوں کا ہار پہنایا۔ بعد ازاں محترم صوفی غلام محمد صاحب نمائندہ صدر انجمن احمدیہ، محترم مولانا نسیم سیفی صاحب نمائندہ تحریک جدید، محترم شیخ مبارک احمد صاحب نمائندہ انصار اللہ مرکزیہ، محترم صوفی فدا بخش صاحب عابد زیروی نمائندہ وقف جدید، محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نمائندہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ، محترم سید محمود احمد صاحب ناصر نمائندہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اور محترم چوہدری بشیر احمد صاحب نمائندہ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے حضور کے گلے میں پھولوں کے ہار پہنائے۔ اطفال الاحمدیہ ربوہ کے دو بچوں نے بھی جو اپنی کارکردگی کے لحاظ سے بہترین طفل قرار دیئے گئے تھے حضور کی خدمت میں ہار پیش کئے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جملہ اصحاب کو مصافحہ کا شرف عطا فرمایا۔ جس کے بعد حضور اندرون خانہ تشریف لے گئے۔ اور یوں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ مبارک سفر یورپ جو ۱۳ جولائی ۱۹۷۳ء بروز جمعۃ المبارک دنیا میں قرآنی انوار کی اشاعت کو وسیع سے وسیع تر کرنے کی غرض سے حضور نے اختیار فرمایا تھا نہایت کامیابی اور خیر و برکت کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضور کے اس للّٰہی سفر کے زیادہ سے زیادہ نیک اور بابرکت نتائج ظاہر فرمائے۔ جن کے نتیجہ میں دنیا کے ہر گھرانہ اور ہر فرد تک قرآن عظیم کی انمول روحانی دولت پہنچ جائے اور اس سے مستفیض ہو کر اسلام کے جھنڈے تلے جمع ہو جائے آمین ثم آمین۔

# اخبار احمدیہ

۱۔ ربوہ ۲۷ ستمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔
عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے البتہ سفر کی تکان کی وجہ سے چکروں کی تکلیف ہے۔
احباب جماعت توجہ کے ساتھ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے آمین

۲۔ ربوہ ۲۷ ستمبر۔ راولپنڈی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت سر درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب جماعت سے آپ کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۳۔ مکرم عطاء المجیب صاحب راشد نائب امام مسجد لندن انگلستان میں تین سال تک تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرنے کے بعد ۲۵ ماہ ظہور ۱۳۵۲ ہش مطابق ۲۵ ستمبر ۱۹۷۳ء کو رات ۹ بجے ربوہ واپس تشریف لے آئے ہیں۔
احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کا مرکز سلسلہ میں واپس آنا ان کے لئے مبارک کرے اور انہیں بیش از بیش خدمت دین کی توفیق سے نوازے۔ آمین۔

۴۔

## اعلانِ نکاح

بتاریخ ۲۵ ستمبر ۱۹۷۳ء بروز منگل محترم چوہدری عبد الحق صاحب ورک امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد نے محترم چوہدری اعجاز نصر اللہ خان صاحب خلف الرشید محترم چوہدری اسد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور کے نکاح کا اعلان بمعہ عزیزہ مکرمہ امۃ الحمید سعدیہ بنت محترم چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ مرحوم بولائت مکرم چوہدری حمید احمد صاحب باجوہ چک ۲۲۸ لائل پور ابن مکرم چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ مرحوم
-/۱۲۰۰۰ روپے حق مہر پر بمقام لاہور کیا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین اور سلسلہ احمدیہ کے لئے ہر لحاظ سے مبارک کرے۔ آمین